پاکستان میں واٹرشیڈ کی بحالی اور نظامِ آبپاشی کی بہتری

آبپاشی کے مؤثر طریقے

گندم کی وٹوں پر کاشت

وٹیں کاشت کے لیے کیوں استعمال کیے جائیں؟

بارانی علاقوں میں کئی کاشتکاروں نے ٹیوب ویل لگائے ہوئے ہیں یا وہ منی ڈیمز اور تالابوں سے اپنے کھیتوں کی آبپاشی کرتے ہیں۔ وہ اپنے کھیتوں کی آبپاشی کے لیے عموماً روایتی طریقے استعمال کرتے ہیں۔ یہ طریقے انتہائی غیر مئوثر ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں نایاب اور قیمتی پانی اور غذائی اجزاء کا نقصان ہوتا ہے اور انتہائی کم پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

گندم کی کاشت کا روایتی طریقہ جس میں 50 فیصد تک پانی کا نقصان ہوتا ہے

گندم کی وٹوں پر مشین کے زریعے کاشت جس میں روایتی طریقہ کی نسبت 40 فیصد زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے اور آبپاشی کے لیے استعمال ہونے والے پانی کی مقدار میں 30 تا 40 فیصد بچت ہوتی ہے

وٹوں پر کاشت میں فرق

بیڈ پلانٹنگ میں مشین مطلوبہ مقدار میں بیج کی بوائی کرتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وٹوں پر کھاد بھی بکھیرتی جاتی ہے جبکہ رج پلانٹنگ میں بیج اور کھاد کو کھیت میں

بذریعہ چھٹہ بکھیر دیا جاتا ہے اوراس کے بعد رجز کے ذریعے وٹیں بنائی جاتی ہیں۔اس طرح بیج اور کھاد دونوں وٹوں پر آجاتے ہیں اورپانی صرف سیاڑوں میں دیا جاتا ہے۔

وٹوں پر کاشت کے فوائد

- پانی کے استعمال میں 50-30 فیصد بچت ہوتی ہے۔
- شرح بیج کے استعمال میں روائیتی طریقہ کاشت کی نسبت خاطر خواہ بچت ہوتی ہے۔
- فصلوں کی پیداوار میں 30 تا 40 فیصد اضافہ ہوتا ہے
- بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنے میں مدد کرتے ہیں
- جڑی بوٹیوں کے پھیلاؤ کو اور فصل کے گرنے کو روکتے ہیں
- پانی کی پمپنگ میں استعمال ہونے والی توانائی میں 40 فیصد تک بچت ہوتی ہے

روایتی طریقہ کاشت کی نسبت ریزڈ بیڈ پر گندم کی کاشت سے 40 سے 50 فیصد پانی کی بچت اور 40 فیصد پیداوار میں اضافہ ممکن ہے

روایتی طریقہ کاشت کی نسبت رجز پر گندم کی کاشت سے 35 تا 40 فیصد پانی کی بچت اور 35 تا 40 فیصد پیداوار میں اضافہ ممکن ہے

رابطہ برائے مزید معلومات

بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ (باری) چکوال

فون نمبر 0543-594499 فیکس نمبر 0543-594501 ای میل barichakwal@yahoo.com